نبوّت ، وحدتِ اُمت

اور ـــ مرزائیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہی وُہ واحد ذریعہ ہے جس نے مختلف فرقہ بندیوں کے باوجود مسلمانوں کی وحدت کو برقرار رکھا ہُوا ہے۔ یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے بعد کسی نئی نبوّت کا تصور وحدتِ اسلامی کو پارہ پارہ کرنے کے مترادف ہے۔

مرزائیت کی تحریک جو مذہبی رُوپ میں نمودار ہوئی دراصل مسلمانوں کے دلوں سے جذبۂ جہاد فنا کرنے اور اُن کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی ایک خوفناک سازش ہے جو انگریزی دورِ حکومت میں تیار کی گئی۔ مرزائیت کی تنظیم انگریزی راج کو دوام بخشنے کی ایک تدبیر ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس تحریک کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کی ساری زندگی انگریزوں کی قصیدہ خوانی میں گذری۔ مرزائیت کو ہم ایک ایسے درخت سے تشبیہ دے سکتے ہیں جس کی آبیاری اور حفاظت اپنی سیاسی مصلحت کے تحت انگریز کرتے رہے اور جب تک وہ یہاں رہے اس کے برگ و بار سے متمتّع ہوتے رہے۔"

حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ